سوال

(236) دین مہر پورا ملنے کی مستحق عورت (لڑکی) ہے یا نہیں ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص نے اپنی بیوی کے ہوتے ہوئے دوسری شادی کرلی۔ پہلی بیوی کی طرف سے تقاضا ہوا کہ یا دونوں بیویوں کو یکساں آرام سے رکھنے کا اطمینان کرادو یا صفائی کردو۔ اور دین مہر ادا کردو۔ صرف پانچ چھ آدمی بیٹھے تھے لڑکی کا چچا بھی تھا۔ اور لڑکی کی ماں اور بھائی نابالغ موجود تھے۔ پانچ آدمیوں نے صرف بیس روپے دے کر طلاق نامہ لکھوادیا۔ ایک ہی مضمون کے دو کاغذ لکھے گئے لڑکی یا اس کے بھائی کی اجازت کے بغیر چچا نے دستخط کردیئے۔ اب لڑکی اور اس کے بھائی راضی نہیں ہیں۔ تو دین مہر پورا ملنے کی مستحق عورت (لڑکی) ہے یا نہیں۔ ؟ (محمد ابراہیم از جاچھا)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس مجلس میں اعتراض کرنے کا لڑکی اور اسکے بھائی کو حق تھا۔ اب بعد فیصلہ کے نہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ ثنائیہ امرتسری]

جلد 2 ص 193

محدث فتویٰ